سوال

(15) کیا حاجی پر قربانی فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کہا قربانی حاجی پر فرض ہے غیر حاجی مرضی کا مالک ہے کسی اور طریق سے خیرات کر سکتا ہے۔ اول عشرۃ ذالحجہ میں نماز سے پہلے حجامت بھی بنوا سکتا ہے۔ مکرر آنکہ مسائل قربانی میں سنا جاتا ہے۔ کہ اگر غیر مستطیع بعد نماز حجامت بنوائے تو ہر بال کے بدلے ایک ایک قربانی کا ثواب ہے۔ مسئلہ فہم سے بالاتر ہے کیا یہ صحیح ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر حاجی کے حق میں بھی قربانی سنت ہے۔ یہ مضمون احادیث میں ہے۔ جو قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ میں نہ آئے۔ وغیرہ اور خود آپ ﷺ نے حالت حضر میں قربانی کی باقی حجامت والا مسئلہ کتابی نہیں خیالی ہوگا۔ اللہ اعلم (اہل حدیث 26 اگست سن 1932ء)

تعاقب

اہل حدیث مجریہ 26 اگست 1932ء میں قربانی غیر مستطیع کے متعلق فرمایا ہے۔ حجامت والا مسئلہ کتابی نہیں خیالی ہوگا۔ غالباً سائل کی نظر اس حدیث پر ہے خیالی نہیں۔

(رواہ احمد ابوداؤد ونسائی)

یعنی عبد اللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر میرے پاس سوائے اس بکری جو عطیہ کی میرے پاس ہے۔ ایک شخص کی ہے۔ کچھ نہ ہو تو اس کو قربانی کردوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ (کیونکہ وہ چیز غیر کی ہے۔ تم اس کے مالک نہیں) ہاں اپنے سر کے بال کتروالو حجامت کروالو ناخن ترشوالو مونچھیں ترشوالو زیر ناف مونڈلو پس یہی تمہارے لئے پوری قربانی کا ثواب اللہ کے نزدیک ہے۔ (اہل حدیث 18 نومبر سن 1932ء) (حکیم عبد الرزاق از رنگون) (فتاویٰ ثنائیہ جلد 1 ص 515)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد13ص50

محدث فتویٰ